



Reproduction

سوال 1: مچھلی اور مینڈک ہر سال اتنی بڑی تعداد میں انڈے کیوں دیتے ہیں؟

جواب: مچھلی اور مینڈک پانی میں بیرونی تولید (external fertilization) کے ذریعے افزائش نسل کرتے ہیں۔ چونکہ انڈے پانی میں دیے جاتے ہیں، بہت سے انڈے دشمن جانور کھا لیتے ہیں یا خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لیے زیادہ تعداد میں انڈے دینے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ کم از کم کچھ بچے بچ سکیں اور بڑے ہو کر افزائش نسل جاری رکھ سکیں۔ قدرت نے ان میں یہ صلاحیت اسی لیے رکھی ہے تاکہ نسل کا تسلسل قائم رہے اور ختم نہ ہو۔

سوال 2: بیرونی بارآوری سے کیا مراد ہے؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

جواب: بیرونی بارآوری (external fertilization) وہ عمل ہے جس میں نر اور مادہ کے جنسی خلیے جسم سے باہر، عام طور پر پانی میں ملتے ہیں۔ اس کی مثالیں مچھلیاں، مینڈک اور کچھ دوسرے آبی جانور ہیں۔ ان جانوروں میں مادہ انڈے پانی میں دیتی ہے اور نر اپنا نطفہ انڈوں کے اوپر خارج کرتا ہے، جس سے بارآوری ہوتی ہے۔ اس طریقہ میں بارآوری جسم سے باہر ہوتی ہے، اسی لیے اسے بیرونی بارآوری کہا جاتا ہے۔

سوال 3: (a) قلم کاری (گرافٹنگ) اور تہہ کاری (لیئرنگ) میں کیا فرق ہے؟

جواب: قلم کاری (Grafting) میں ایک پودے کی شاخ کو دوسرے پودے کے تنے میں جوڑ دیا جاتا ہے تاکہ دونوں آپس میں جڑ جائیں۔ تہہ کاری (Layering) میں پودے کی ایک شاخ کو زمین میں دبا دیا جاتا ہے تاکہ وہاں سے جڑیں نکل آسکیں۔ قلم کاری عام طور پر درختوں میں کی جاتی ہے جبکہ تہہ کاری جھاڑیوں یا نرم شاخوں والے پودوں میں کی جاتی ہے۔

سوال 3: (b) نرمادہ حصے یعنی سٹامن اور کارپل میں کیا فرق ہے؟



جواب: سٹامن (Stamen) پھول کا نر حصہ ہے جو پولن گرین (زر گل دانہ) پیدا کرتا ہے۔ یہ انڈر (anther) اور فلامینٹ (filament) پر مشتمل ہوتا ہے۔ کارپل (Carpel) یا پستول پھول کا مادہ حصہ ہے جو انڈا پیدا کرتا ہے اور بار آوری کے بعد بیج بناتا ہے۔ یہ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے: اووری (ovary)، اسٹائل (style)، اور اسٹیگما (stigma)۔

سوال 4: پودوں میں بار آوری کا عمل کیسے ہوتا ہے؟

جواب: پودوں میں بار آوری کا عمل اس وقت ہوتا ہے جب نر خلیہ (پولن) مادہ خلیہ (انڈا) سے ملتا ہے۔ سب سے پہلے پولن گرین پھول کے نر حصے سے مادہ حصے پر منتقل ہوتے ہیں، جسے پولینیشن کہتے ہیں۔ پھر پولن ٹیوب کے ذریعے پولن سیل اووری میں پہنچتا ہے، جہاں وہ انڈے سے مل کر زائیکوٹ بناتا ہے۔ بعد میں یہ زائیکوٹ بیج میں تبدیل ہوتا ہے، جو نیا پودا بناتا ہے۔

سوال 5: غیر جنسی تولید کے مختلف طریقے کون سے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

جواب: غیر جنسی تولید وہ طریقہ ہے جس میں ایک ہی جاندار بغیر زرمادہ کے افزائش نسل کرتا ہے۔ اس کے مختلف طریقے ہیں:

1. دو حصوں میں تقسیم (Binary Fission): جیسے ایبیا۔
2. کلیہ سازی (Budding): جیسے خمیری فنگس (yeast)۔
3. سپورولیشن (Spore formation): جیسے فنگس۔
4. ویکٹیٹیوٹوری پروڈکشن (Vegetative propagation): جیسے آلو، پیاز، گنے وغیرہ میں۔
یہ طریقے تیزی سے افزائش نسل میں مدد دیتے ہیں اور نئی نسل اصل جاندار کے جیسے ہی ہوتے ہیں۔

سوال 6: جنسی تولید غیر جنسی تولید سے کس طرح مختلف ہے؟ تین وجوہات بیان کریں۔

جواب: جنسی تولید زرمادہ دونوں کی شمولیت سے ہوتی ہے، جب کہ غیر جنسی تولید میں صرف ایک جاندار شامل ہوتا ہے۔



1. جنسی تولید میں جینیاتی تنوع ہوتا ہے، جبکہ غیر جنسی تولید میں اولاد بالکل ایک جیسی ہوتی ہے۔
2. جنسی تولید عام طور پر سست ہوتی ہے، جبکہ غیر جنسی تولید تیزی سے ہوتی ہے۔
3. جنسی تولید میں افزائش کے لیے مرد و عورت دونوں ضروری ہوتے ہیں، جبکہ غیر جنسی تولید اکیلا جاندار بھی کر سکتا ہے۔

سوال 7: نطفہ خلیے (sperm cells) اپنے کام کے لیے کیسے موزوں ہوتے ہیں؟

جواب: نطفہ خلیے باریک اور لمبے ہوتے ہیں جن کے پیچھے ایک ڈم ہوتی ہے جو حرکت میں مدد دیتی ہے۔ اس کی بناوٹ ایسی ہوتی ہے کہ یہ تیزی سے حرکت کر کے مادہ انڈے تک پہنچ سکے۔ اس کے سر میں ایک خاص کیمیکل ہوتا ہے جو انڈے کی جھلی کو توڑ کر اس میں داخل ہونے میں مدد دیتا ہے۔ نطفہ خلیہ میں نیوکلئیس ہوتا ہے جو والد کی جینیاتی معلومات لے جاتا ہے۔ یہ تمام خصوصیات اسے تولیدی عمل کے لیے موثر بناتی ہیں۔

سوال 8: حیض (menstrual cycle) کی اوسط مدت کیا ہوتی ہے؟

جواب: حیض کا دورانیہ ہر عورت میں مختلف ہو سکتا ہے، مگر عموماً یہ 28 دن کا ہوتا ہے۔ اس دوران بچہ دانی کی اندرونی دیوار موٹی ہو جاتی ہے تاکہ اگر انڈا بار آور ہو جائے تو وہاں نشوونما پاسکے۔ اگر بار آور نہ ہو تو یہ دیوار ٹوٹ کر خون کی شکل میں خارج ہو جاتی ہے، جسے حیض کہتے ہیں۔ یہ عمل ہر مہینے ایک بار ہوتا ہے اور عورت کی بلوغت سے لے کر مینوپاز تک جاری رہتا ہے۔

سوال 9: جب بچہ (foetus) رحم میں پرورش پارہا ہو تو اسے غذائیت کون فراہم کرتا ہے؟

جواب: جب بچہ رحم میں ہوتا ہے تو وہ نال (placenta) کے ذریعے ماں سے غذائی اجزاء حاصل کرتا ہے۔ نال ایک خاص عضو ہوتا ہے جو رحم کی دیوار سے چپکا ہوتا ہے اور بچے کے جسم سے جڑا ہوتا ہے۔ یہ خون کے ذریعے ماں سے آکسیجن، گلوکوز، امینو ایسڈ، پانی، اور وٹامنز بچے تک پہنچاتا ہے۔ اسی نال کے ذریعے فالتو مادے بچے سے ماں کی طرف واپس بھی آتے ہیں۔ یہ عمل بچے کی صحیح نشوونما کے لیے ضروری ہے۔



سوال 10: بچہ اپنی ماں سے کس قسم کے اجزاء حاصل کرتا ہے؟

جواب: بچہ (foetus) اپنی ماں سے نال (placenta) کے ذریعے اہم غذائی اجزاء حاصل کرتا ہے۔ ان میں آکسیجن، گلوکوز، امینو ایسڈز، وٹامنز، نمکیات (minerals)، پانی اور قوت مدافعت (antibodies) شامل ہوتے ہیں۔ یہ تمام مادے بچے کی نشوونما، خلیات کی تشکیل، اور توانائی کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ ماں کے خون سے یہ اجزاء نال کے ذریعے بچے تک منتقل ہوتے ہیں۔ اگر ماں کی خوراک مناسب نہ ہو تو بچے کی نشوونما متاثر ہو سکتی ہے۔

سوال 11: امینیوٹک تھیلی (Amniotic Sac) کا کام کیا ہے؟

جواب: امینیوٹک تھیلی ایک جھلی دار تھیلی ہوتی ہے جو رحم میں بچے کو مکمل طور پر ڈھانپ کر رکھتی ہے۔ اس کے اندر ایک شفاف مائع (Amniotic fluid) ہوتا ہے جو بچے کو دھچکوں، جھکوں، بیماریوں، اور خشکی سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ مائع بچے کی حرکت کو آسان بناتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت کو بھی متوازن رکھتا ہے۔ یہ تھیلی بچے کے لیے ایک محفوظ ماحول فراہم کرتی ہے تاکہ وہ آرام سے نشوونما پاسکے۔ یہ نظام قدرتی حفاظت کا خوبصورت انتظام ہے۔

سوال 12: جنسی تولید کے فائدے کیا ہیں؟

جواب: جنسی تولید سے جینیاتی تنوع (genetic variation) پیدا ہوتا ہے، جس سے نئی نسل زیادہ مضبوط اور بیماریوں کے خلاف مزاحمت رکھنے والی بن سکتی ہے۔ یہ نسل میں جدت پیدا کرتا ہے، جس سے مختلف حالات میں زندہ رہنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ جنسی تولید کی وجہ سے ماحولیاتی تبدیلیوں کے باوجود جاندار نسلوں کا بقا ممکن ہوتا ہے۔ یہ نئی خصوصیات کی منتقلی کا قدرتی ذریعہ ہے اور ارتقاء میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سوال 13: تولید کس طرح کسی نسل کی آبادی میں استحکام فراہم کرتی ہے؟

جواب: تولید کسی نسل کی آبادی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری عمل ہے۔ جتنے جاندار مرتے ہیں، تولید ان کی جگہ نئی اولاد پیدا کر کے توازن قائم رکھتی ہے۔ اگر تولید نہ ہو تو نسل ختم ہو سکتی ہے۔ جنسی تولید سے جینیاتی تنوع پیدا ہوتا ہے، جو ماحول میں تبدیلیوں کے باوجود نسل کو زندہ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اسی وجہ سے تولید کسی نسل کے وجود، ترقی اور بقا کے لیے لازمی عمل ہے۔



سوال 14: مائٹوسس (Mitosis) اور میوسس (Meiosis) میں کیا فرق ہے؟

جواب: مائٹوسس وہ عمل ہے جس میں ایک خلیہ دو یکساں خلیات میں تقسیم ہوتا ہے۔ یہ جسمانی نشوونما اور زخمی حصے کی مرمت میں مدد دیتا ہے۔

میوسس جنسی تولید کے خلیات (نطفہ و اندھ) بنانے کا عمل ہے، جس میں خلیات کی تعداد آدھی ہو جاتی ہے۔

فرق:

1. مائٹوسس میں دو خلیے بنتے ہیں، میوسس میں چار۔

2. مائٹوسس میں کروموسومز کی تعداد یکساں رہتی ہے، میوسس میں نصف۔

3. مائٹوسس عام خلیوں میں ہوتا ہے، میوسس تولیدی خلیوں میں۔

سوال 15: حیض کے دوران رحم کی دیوار کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

جواب: ہر مہینے رحم کی دیوار موٹی ہو جاتی ہے تاکہ اگر اندھ بار آور ہو تو وہ دیوار میں چپک کر نشوونما پاسکے۔ اگر بار آور نہ ہو تو یہ دیوار ٹوٹ جاتی ہے اور خون کے ساتھ باہر خارج ہو جاتی ہے۔ اس عمل کو حیض (menstruation) کہتے ہیں۔ یہ عمل تقریباً ہر 28 دن بعد ہوتا ہے اور 3 سے 7 دن تک جاری رہتا ہے۔ رحم کی دیوار کا ٹوٹنا اور نیا بننا عورت کے تولیدی نظام کا اہم حصہ ہے۔

سوال 16: "تمام یک خلوی جاندار سازگار حالات میں صرف مائٹوسس کے ذریعے تقسیم ہوتے ہیں"۔ کیا آپ اس بیان کی تائید کرتے ہیں؟ کیوں؟

جواب: جی ہاں، میں اس بیان کی تائید کرتا ہوں کیونکہ تمام یک خلوی (Unicellular) جاندار جیسے ایملیبا، پیرامیشیم وغیرہ، سازگار حالات میں صرف مائٹوسس (Mitosis) کے ذریعے تقسیم ہوتے ہیں۔ مائٹوسس ایک ایسا عمل ہے جس میں ایک خلیہ دو یکساں خلیات میں تقسیم ہوتا ہے۔ یہ خلیات جاندار کی نئی نسل ہوتے ہیں۔ چونکہ یک خلوی جانداروں میں صرف ایک ہی خلیہ ہوتا ہے، اس لیے یہی خلیہ تقسیم ہو کر تولید کرتا ہے۔ یہ تولید غیر جنسی (Asexual) ہوتی ہے اور تیز رفتاری سے جانداروں کی تعداد بڑھاتی ہے۔



سوال 17: وکی کے والد ایک ایسا پودا اگانا چاہتے ہیں جس میں خوبصورت پھول اور بڑے پھل ہوں، آپ انہیں کون سا طریقہ تجویز کریں گے اور کیوں؟

جواب: وکی کے والد کو "گرافٹنگ (Grafting)" کا طریقہ تجویز کروں گا۔ اس طریقے میں دو مختلف پودوں کو جوڑ کر ایک نیا پودا تیار کیا جاتا ہے، جو دونوں پودوں کی اچھی خصوصیات رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک پودے کا تنہ (جس میں بڑے پھل ہوں) اور دوسرے پودے کی شاخ (جس میں رنگین پھول ہوں) کو جوڑ کر ایک ایسا پودا تیار کیا جاسکتا ہے جو دونوں خوبیوں کا حامل ہو۔ یہ طریقہ باغبانی میں عام ہے اور پھل دار وزینتی پودوں کی افزائش میں مدد دیتا ہے۔

سوال 18: ایک پیاز کا پودا اکھاڑیں، جڑ کی نوک سے باریک سلائڈ کاٹیں، رنگ دیں اور خوردبین کے نیچے دیکھیں۔ مشاہدے کی تصویر بنائیں اور خلیہ تقسیم کی حالتیں پہچانیں۔

جواب: جب پیاز کی جڑ کی نوک سے باریک سلائڈ تیار کر کے خوردبین سے دیکھتے ہیں تو ہمیں خلیہ تقسیم کی مختلف حالتیں نظر آتی ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

1. انٹرفیز: (Interphase) خلیہ تیار ہوتا ہے۔
 2. پرو فیز: (Prophase) کروموسومز نظر آتے ہیں۔
 3. میٹافیز: (Metaphase) کروموسومز درمیان میں قطار بناتے ہیں۔
 4. اینافیز: (Anaphase) کروموسومز الگ ہوتے ہیں۔
 5. ٹیلوفیز: (Telophase) دو نئے خلیے بنتے ہیں۔
- یہ تمام مراحل مائٹوسس کا حصہ ہوتے ہیں اور خلیہ کی درست تقسیم کو ظاہر کرتے ہیں۔

سوال 19: قریبی گاؤں کا دورہ کریں اور معلومات جمع کریں کہ کسان گنا، گل داودی، پرائم روز، تو ندلی جیسے سبزیاں کیسے اگاتے ہیں؟ رپورٹ تیار کریں۔

جواب: گاؤں میں کسان مختلف سبزیوں اور پھول دار پودوں کو غیر جنسی تولید کے طریقوں سے اگاتے ہیں۔

1. گنا - تنہ کے ٹکڑوں سے اگایا جاتا ہے (Stem cutting)۔



2. گل داودی - شاخوں کے ٹکڑوں سے اگایا جاتا ہے (Layering or cutting)۔

3. پرائم روز - تقسیم کے ذریعے (Division) اگایا جاتا ہے۔

4. توندلی - (plump gourd) بیجوں یا تنوں کے ذریعے اگایا جاتا ہے۔

کسان ان طریقوں سے وقت بچاتے ہیں اور پیداوار بڑھاتے ہیں۔ یہ طریقے آسان، کم خرچ اور تیز رفتار ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے زیادہ فصل حاصل کی جاسکتی ہے۔

سوال 20: اسکول کی لائبریری یا انٹرنیٹ سے معلومات جمع کریں کہ آپ کے ضلع یا ریاست میں کون سے نباتاتی طریقے اقتصادی اہمیت والے پودوں کی افزائش کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں؟ ایک گراف تیار کریں۔

جواب: ہمارے ضلع میں درج ذیل نباتاتی (vegetative) طریقے استعمال کیے جاتے ہیں:

1. گرافنگ - آم، سیب، انگور کے لیے

2. لیئرنگ - گل داودی، گلاب کے لیے

3. کننگ - گنا، منی پلانٹ، کریلا

4. رزر - اسٹرابیری، گھاس

5. بلب - پیاز، لہسن

ان طریقوں سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے، معیار بہتر ہوتا ہے اور کسانوں کو زیادہ منافع حاصل ہوتا ہے۔ ایک بار لگانے کے بعد کئی سالوں تک پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ گراف میں ان طریقوں اور پودوں کی تعداد یا فصل کی مقدار کو دکھایا جاسکتا ہے۔

سوال 21: سیل سائیکل کو ظاہر کرنے والا فلوجارٹ بنائیں اور مختلف مراحل کے ساتھ سیل ڈویژن کی وضاحت کریں۔ (AS5)

جواب: سیل سائیکل چار اہم مراحل پر مشتمل ہوتا ہے:

1. G1 مرحلہ: خلیہ بڑھتا ہے، انزائم اور پروٹین بناتا ہے۔



2. S مرحلہ DNA کی نقل ہوتی ہے۔

3. G2 مرحلہ: تقسیم سے پہلے تیاری مکمل ہوتی ہے۔

4. M مرحلہ (Mitosis): خلیہ دو برابر خلیوں میں تقسیم ہوتا ہے۔

اس کے بعد Cytokinesis ہوتا ہے، جس میں سائٹوپلازم تقسیم ہوتا ہے۔

یہ سائیکل خلیے کی نشوونما، مرمت اور افزائش کے لیے ضروری ہے۔ مائٹوسس میں Interphase, Prophase, Metaphase,

Anaphase, Telophase جیسے مراحل ہوتے ہیں۔

سوال 22: پودے کے زرمادہ تولیدی نظام کے واضح خاکے بنائیں۔ (AS5)

جواب: نر تولیدی نظام: (Stamen)

1. (Anther زردان): پولن گرین بناتا ہے۔

2. (Filament ڈنڈی): انتر کو سہارا دیتا ہے۔

مادہ تولیدی نظام (Carpel): یا (Pistil)

1. (Stigma دھبہ): پولن کو پکڑتا ہے۔

2. (Style ٹلی): پولن کو بیضہ دان تک لے جاتا ہے۔

3. (Ovary بیضہ دان): بیضہ رکھتا ہے۔

یہ دونوں نظام ایک ہی پھول میں ہو سکتے ہیں (bisexual flower) یا مختلف پھولوں میں۔

سوال 23: پھول دار پودے کے درج ذیل حصے کا مشاہدہ کریں اور نوٹ لکھیں۔ (AS5)

جواب: ایک پھول دار پودے کے اہم حصے درج ذیل ہیں:

1. پتیاں (Petals): رنگین ہوتی ہیں، کیڑے مکوڑوں کو بھاتی ہیں۔



2. سبز پتیاں (Sepals): کلی کو تحفظ دیتی ہیں۔

3. زردان (Anther): پولن گرین بناتے ہیں۔

4. بیضہ دان (Ovary): اس میں بیضے موجود ہوتے ہیں۔

پھول تولیدی عمل کا اہم حصہ ہے۔ نر اور مادہ اعضا پھول میں ہی ہوتے ہیں اور انہی کی مدد سے بار آوری اور نئے پودوں کی پیدائش ممکن ہوتی ہے۔

سوال 24: پودوں میں جنسی تولید کے عمل کو ظاہر کرنے والا فلو چارٹ بنائیں۔ (AS5)

جواب: پودوں میں جنسی تولید درج ذیل ترتیب سے ہوتی ہے:

1. پولن بننا (Pollination): زردان سے مادہ حصے تک پولن پہنچنا۔

2. نل بننا (Pollen tube formation): پولن دانہ نل بناتا ہے۔

3. فرٹیلیزیشن (Fertilization): نر اور مادہ سیل مل کر زیگوٹ بناتے ہیں۔

4. بیج بننا (Seed formation): زیگوٹ بیج میں بدلتا ہے۔

5. پھل بننا (Fruit formation): بیضہ دان پھل بن جاتا ہے۔

یہ عمل پودے کی نسل کو آگے بڑھانے کے لیے اہم ہے۔

سوال 25: پودوں میں بار آوری کو واضح کرنے والا خاکہ بنائیں۔ پولن گرین پر چند نکات لکھیں۔ (AS5)

جواب: پودوں میں بار آوری کا عمل:

1. پولن دانہ زردان سے اڑ کر بیضہ دان کے دھبے پر گرتا ہے۔

2. پولن نل بناتا ہے جو بیضے تک جاتا ہے۔



3. نرسیل، مادہ سیل سے مل کر زیگوٹ بناتا ہے۔

پولن گرین کے نکات:

- یہ نر تولیدی خلیات ہوتے ہیں۔
- ان کے اندر جرثومے ہوتے ہیں۔
- ہلکے اور ہوا کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔
- ان کا تحفظ بیرونی خول کرتا ہے۔

سوال 26: اگر جنسی تولید کرنے والے جانداروں میں ماؤ سس نہ ہو تو اس کے کیا نتائج ہوں گے؟ (AS2)

جواب: اگر ماؤ سس نہ ہو تو جنسی تولید کے عمل میں جرثومے (sperms) اور (eggs) صحیح طور پر نہیں بنیں گے، کیونکہ ان میں کروموسومز کی تعداد آدھی رہنی چاہیے۔ ماؤ سس کے بغیر جرثومے ڈپلوئیڈ (2n) رہیں گے، جس کی وجہ سے فرٹیلائزیشن کے بعد بننے والا زیگوٹ کروموسومز کی ڈگنی تعداد رکھے گا۔ یہ غیر معمولی نشوونما، جینیاتی بیماریاں یا مکمل تولیدی ناکامی کا باعث بن سکتا ہے۔ ماؤ سس زندگی کے تسلسل، موروثی مواد کی حفاظت اور تولیدی توازن کے لیے بہت اہم ہے۔

سوال 27: آپ خلیہ تقسیم کے اس عمل کی کس طرح قدر کریں گے جو زندگی کے تسلسل میں مدد کرتا ہے؟ (AS6)

جواب: خلیہ کی تقسیم (سیل ڈویژن) زندگی کے تسلسل کا ایک بنیادی عمل ہے۔ اس کی مدد سے نئے خلیات بنتے ہیں، جسم کی نشوونما ہوتی ہے، پرانے خلیات کی مرمت ہوتی ہے، اور جانداروں کی نسل باقی رہتی ہے۔ مائٹوسس سے جسمانی خلیات بنتے ہیں جبکہ ماؤ سس سے تولیدی خلیے (جرثومے) بنتے ہیں۔ اگر یہ عمل نہ ہو تو نشوونما ممکن ہوگی اور نہ ہی نئی نسل کا تسلسل۔ یہی وجہ ہے کہ خلیہ تقسیم کو قدرت کا ایک شاندار اور مکمل نظام سمجھ کر ہم اس کی قدر کرتے ہیں۔



سوال 28: مختلف جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں سے بچنے کے لیے آپ کون سی احتیاطی تدابیر اختیار کریں گے؟ (AS7)

جواب: جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں (STDs) سے بچنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اپنانی چاہئیں:

1. ایک ہی جنسی ساتھی رکھنا اور غیر محفوظ جنسی تعلقات سے گریز۔
 2. شادی سے پہلے طبی معائنہ کروانا۔
 3. جنسی عمل کے دوران کنڈوم کا استعمال۔
 4. متاثرہ افراد سے جسمانی تعلق نہ رکھنا۔
 5. خون کی منتقلی سے پہلے اس کا اچھی طرح معائنہ کروانا۔
 6. بروقت ڈاکٹر سے رجوع کرنا۔
- ایڈز، سفلس، گونوریا جیسی بیماریاں سنگین نتائج پیدا کر سکتی ہیں، اس لیے شعور اور احتیاط بہت ضروری ہے۔

سوال 29: چائلڈ میرج اور جنین کشی (Foeticide) پر ایک سیمینار منعقد کریں۔ (AS7)

جواب: چائلڈ میرج اور جنین کشی معاشرتی برائیاں ہیں۔ سیمینار میں ان موضوعات پر روشنی ڈالی جاسکتی ہے:

1. چائلڈ میرج: یہ تعلیم، صحت اور ترقی میں رکاوٹ ہے۔ کم عمر لڑکیوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔
2. جنین کشی: خاص طور پر لڑکیوں کے حمل کو ضائع کرنا معاشرتی توازن کو بگاڑتا ہے۔

سیمینار میں ڈاکٹروں، اساتذہ اور سماجی کارکنوں کو مدعو کر کے طلبہ میں شعور پیدا کیا جائے اور ”بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ“ جیسے نعروں کو عام کیا جائے۔

Choose the correct answer

1. عورت کے تولیدی نظام کا وہ حصہ جو انڈے پیدا کرتا ہے کون سا ہے؟

جواب: اووری (Ovary)



2. اس عمل کو کیا کہتے ہیں جس میں نر کا سپرم خلیہ مادہ کے انڈے سے جڑتا ہے؟

جواب: بارآوری (Fertilisation) ✓

3. مرد کے تولیدی نظام میں وہ حصہ جو سپرم خلیے بناتا ہے کون سا ہے؟

جواب: سیمینیفیرس ٹیوبز (Seminiferous tubules) ✓

4. سپرم انڈے کی جھلی کو کیسے توڑتا ہے؟

جواب: کیمیائی مادوں سے جھلی کو تحلیل کرتا ہے۔ ✓

5. انڈے کا خلیہ سپرم سے بڑا کیوں ہوتا ہے؟

جواب: اس میں بارآوری کے بعد نشوونما کے لیے خوراک کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ ✓

6. ان میں سے کون سی چیزیں بچے (جنین) کی نشوونما کو متاثر کرتی ہیں؟

جواب: تمام چیزیں (سگریٹ کا دھواں، شراب، منشیات) ✓

7. انسانی زندگی کے چکر کے درست مراحل کیا ہیں؟

جواب: شیر خوارگی، بچپن، نوعمری، جوانی ✓

THE END

اللہ آپ کو ہر میدان میں ہمت، حوصلہ، اور استقامت عطا کرے تاکہ آپ ہر منزل باعزت طریقے سے حاصل کریں۔

— عبد الواحد، سوشل اسٹڈیز ٹیچر

